47732-حج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء کے مقامات

سوال

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر کہاں کہاں دعاء فرمائی ؟

پسندیدہ جواب

ہمیں تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ سوال میں کھڑے ہوکر دعاء مانگنے سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج میں کھڑے ہوکر کس کس جگہ دعاء مانگی تھی.

اہل علم نے یہ چھ جگہ بیان کی ہیں :

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج چھ وقوف پر مشتمل ہے جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر دعا فرمائی ہے :

پہلا وقوف صفا پہاڑی پر اور دوسرا مروہ پر، اور تیسرا میدان عرفات میں اور چوتھا مزدلفہ میں اور پانچواں پہلے جمرہ کے پاس اور چھٹا دوسرے جمرہ کے پاس.

دیکھیں : زادالمعاد (2/287–288).

ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے :

1–صفا اور مروہ پر دعا کرنا :

یہ دعاء تین بار اللہ اکبر کہنے اور اس میں وارد شدہ دعاء پڑھنے کے بعد کی جائیگی اور ان اذکار کے مابین دعا کرے.

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جس طرح دعا میں ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں اسی طرح ہاتھ بلند کرے اور تین بار اللہ اکبر کہے اور پھر اس میں وادشدہ مندرجہ ذیل کلمات کہے :

"لاالہ إلا اللہ وحدہ لاشریک لہ ، لہ الملک ، ولہ الحمد ، وہو علی کل شيء قدیر ، لاإلہ إلا اللہ وحدہ ، أنجز وعدہ ، ونصر عبدہ ، وہزم الأحزاب وحدہ"

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، بادشاہی اسی کی ہے ، اور تعریف بھی اسی کی ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے ، اس نے اپنا وعدہ پورا کردیا اور اپنے بندے کی مدد و نصرت فرمائی ، اور اکیلے ہی سب لشکروں کو شکست سے دوچار کردیا.

پھر جو دعا اسے پسند ہو اور اچھی لگے وہ دعا کرے ، اور پھر مندرجہ بالا کلمات دھرائے اور بعد میں جو دعا کرنا چاہے دعا کرے اور پھر تیسری بار یہی کلمات دھرائے اور پھر مروہ کی جانب اتر کر چل پڑے.

دیکھیں : الشرح الممتع (268/7).

اور یہ دعا چکر کی ابتدا میں ہوگی نہ کہ آخر میں، تو اس طرح سعی کے چکر ختم ہونے پر مروہ پر دعا نہیں ہوگی.

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس سے ہمیں یہ بھی علم ہوا کہ صفا اور مروہ پر دعا چکر کے شروع میں ہوگی نہ کہ چکر کے اختتام پر، اور مروہ پر آخری چکر ختم ہونے کے بعد دعا نہیں ہوگی؛ کیونکہ سعی ختم ہو چکی ہے، کیونکہ دعا تو چکر کے شروع میں ہے جیسا کہ طواف میں بھی چکر کے شروع میں اللہ اکبر کہا جاتا ہے، تو اس بنا پر جب مروہ پر سعی ختم ہو تو بغیر دعا کیے ہی وہاں سے نکل جائے، اور اسی طرح جب حجر اسود کے پاس طواف کا آخری چکر ختم ہو تو بھی وہاں سے نکل جائے اب حجر اسود کو بوسہ دینے یا استلام اور اشارہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، یہ اس لیے کہ کوئی اعتراض کرنے والا اعتراض نہ کرے تو ہم کہتے ہیں : کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا.

دیکھیں : الشرح الممتع (352/7).

2- یوم عرفہ میں دعا غروب شمس تک کی جائیگی، اس لیے حاجی کو چاہیے کہ وہ اس دن زیادہ سے زیادہ دعا کرے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے افضل دعا یوم عرفہ کی دعا ہے، اور سب سے افضل وہ ہے جو میں اور مجھ سے قبل انبیاء نے کہا وہ یہ کلمات ہیں :

"لا الہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ"

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں.

سنن ترمذی حدیث نمبر (3585) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

3- حاجی کے لیے مزدلفہ میں نماز فجر کے بعد اچھی طرح صبح ہو جانے تک ہاتھ بلند کر کے دعا کرنا مشروع ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{.مشعر حرام کے پاس تم اللہ تعالی کا ذکر کرو}.البقرۃ (198).

4- پہلے (جو کہ چھوٹا) اور دوسرے (جو کہ درمیانہ ہے) جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا، اور یہ ایام تشریق یعنی گیارہ بارہ اور تیرہ تاریخ کو ہوگا، جمرہ عقبہ یعنی بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنی مشروع نہیں، نہ تو دس ذوالحجہ کو اور نہ ہی بعد میں.

واللہ اعلم.